تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا جو عظمت اور انعام والا ہے ۔

الرَّحْمَنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ (١)

رحمٰن نے

عَلَّمَ الْقُرْآنَ (٢)

سکھایا قرآن ،

خَلَقَ الْإِنسَانَ (٣)

بنایا (پیدا کیا) آدمی ،

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (٤)

پھر سکھائی اس کو بات (بولنا) ،

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥)

سورج اور چاند (پابند ہیں) کو ایک حساب ہے ۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (٦)

اور جھاڑ (جھاڑیاں) اور درخت لگے ہیں سجدے میں ۔

وَالسَّمَاء رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (٧)

اور آسمان کو اُونچا کیا اور رکھی ترازو (توازن قائم کیا) ،

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (٨)

کہ مت زیادتی کرو ترازو (عدل وانصاف) میں ۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (٩)

اور سیدھی ترازو تولو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول ۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (١٠)

اور زمین کو رکھا واسطے خلق (مخلوق) کے،

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ (١١)

اس میں میوہ (لذیذ پھل) ہے اور کھجوریں، جن کے میوہ پر غلاف،

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (١٢)

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٣)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں (جن اور انسان)؟

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (١٤)

بنایا آدمی کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا،

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (١٥)

اور بنایا جان (جن کو) آگ کی ڈیگ (شعلے) سے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٦)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)

مالک دو مشرقوں کا اور مالک دو مغرب کا۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٨)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩)

چلائے دو دریا بھڑ چلتے (آپس میں ٹکراتے)۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (٢٠)

(حائل) ان میں ہے ایک پردہ، زیادتی نہیں کرتے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢١)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (٢٢)

نکلتا ہے اُن سے موتی اور مونگا۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٣)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (٢٤)

اور اسی کے ہیں جہاز اُونچے کھڑے دریا میں جیسے پہاڑ۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٥)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦)

جو کوئی ہے زمین پر نبڑنے (فنا ہونے) والا ہے،

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٢٧)

اور رہے گا (باقی) منہ (ذات) تیرے رب کا، بزرگی اور تعظیم والا۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٨)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اس سے مانگتے ہیں جو کوئی ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (٢٩)

ہر دن اس کو ایک دھندا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٠)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ (٣١)

ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف (احتساب کے لئے)، اے بوجھل قافلو (زمین کے بوجھو)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٢)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا

اے فرقے (گروہ) جنوں اور انسانوں کے! اگر تم سے ہوسکے کہ نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے، تو نکل بھاگو۔

لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (٣٣)

نہیں نکل سکنے کے بن سند (بغیر زور)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٤)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ (٣٥)

چھوٹتے ہیں تم پر شعلے آگ کے صاف اور دھواں ملے، پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٦)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاء فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧)

پھر جب پھٹ جائے آسمان، تو ہو جائے گلابی، جیسے تیل کی تلچھٹ۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٨)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ (٣٩)

پھر اس دن پوچھ نہیں اس کے گناہ کی کسی آدمی سے نہ جن سے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٠)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (٤١)

پہچانے پڑیں گے گناہگار اپنے چہرے سے، پھر پکڑا جائے گا ماتھے (پیشانی کے) بال سے اور پاؤں سے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٢)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ (٤٣)

(کہا جائے گا) یہ دوزخ ہے جس کو جھوٹ بتاتے (تھے) گناہگار،

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ (٤٤)
پھرتے (چکر لگاتے رہیں گے) ہیں بیچ اس کے، اور کھولتے پانی کے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٥)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ (٤٦)
اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے، اس کو ہیں دو باغ (جنتیں)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٧)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (٤٨)
جن میں بہت سی ٹہنیاں (ڈالیاں)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٩)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ (٥٠)
ان میں دو چشمے بہتے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥١)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ (٥٢)
ان میں ہر میوے کی قسم قسم۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٣)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (٥٤)
لگے بیٹھے بچھونوں پر، جن کے استر تافتہ (ریشم) کے۔ اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٥)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (٥٦)
اُن میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں، نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے ان سے پہلے، اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٧)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (٥٨)
وہ کیسی جیسے لعل اور مونگا۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٩)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاء الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (٦٠)
اور کیا بدلہ ہے نیکی کا؟ مگر نیکی (اعلیٰ درجے کی جزا)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦١)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ (٦٢)
اور ان دو باغ کے سوا اور دو باغ۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٣)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَامَّتَانِ (٦٤)
گہرے سبز جیسے سیاہ۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٥)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (٦٦)
ان میں دو چشمے ہیں ابلتے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٧)
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (٦٨)

ان میں میوہ اور کھجوریں اور انار۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٩)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (٧٠)

سب باغوں میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧١)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (٧٢)

گوریاں رُکی رہتیاں (ٹھہرائی ہوئی) خیموں میں۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٣)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (٧٤)

نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے اُن سے پہلے، نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٥)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (٧٦)

لگے بیٹھے سبز چاندنیوں (قالینوں) پر اور چھاپے کی خوش طرح (نادر)۔

فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٧)

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے؟

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٧٨)

بڑی برکت ہے نام کو تیرے رب کے۔ جو بزرگی رکھتا ہے تعظیم والا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com